سوال

فتاوی میں اختلاف

جواب

فتاوی میں اختلاف کی صورت میں عوام کیا کریں ؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فتاوی میں اختلاف کی صورت میں عوام کیا کریں ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! فتاوی میں اختلاف کی صورت میں عوام کو خود بھی کچھ تحقیق کرنی چاہیئے اور قرآن وسنت کی طرف رجوع کرنا چاہیئے ۔ عوام اگرچہ خود تحقیق کے قابل نہیں ہوتے لیکن کم ازکم اتنا تو کر سکتے ہیں کہ اپنے قریبی علماء سے قرآن کی آیت یا حدیث کو دیکھ کر اس کا ترجمہ ہی کروالیں ۔ اور پھر جس اہل علم کا فتوی قرآن وحدیث کے قریب ترین دیکھیں اس پر عمل کرلیں ۔ ارشاد باری تعالی ہے : یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ... سورۃ النساء : ۵۹ ''اے ایمان والو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کریم ﷺ کی کرو اور اولی الامر (امراء یا اہل علم) کی بھی، پس اگر تمہارا کسی شے میں تنازع ہوجائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہو، یہ زیادہ بہتر اور نتیجہ کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہے ۔'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی